ربوہ

ماہنامہ

# تحریک جدید

ربیع الاول ۱۳۹۱ھ
ہجرت ۱۳۵۰ ہش
مئی ۱۹۷۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈاکٹر صاحبان
کی الوداعی پارٹی کے موقع پر ایک ڈینٹل سرجن سے محو گفتگو ہیں

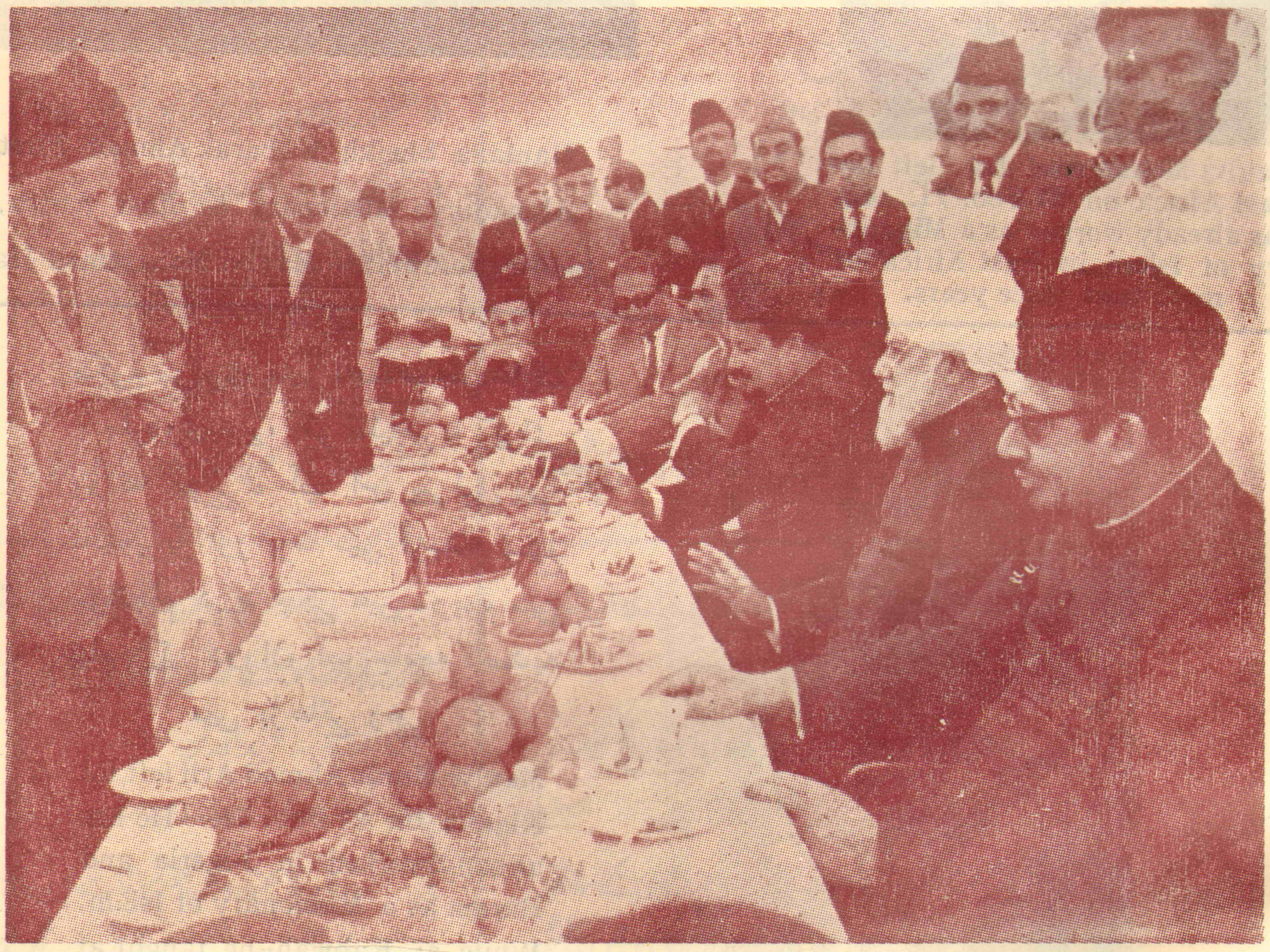

The Doctors who are leaving for West Africa for Ahmadiyya Health Centres soon, (some of them have since left) were feted by the Majlis Nusrat Jahan Tahrik-i-Jadid on the 13th of Amaan (March). Hazrat Khalifatul Masih is seen in this picture discussing a medical point with a Dental Surgeon.

مشرقی افریقہ میں کام کرنے والے سب سے پہلے
احمدی مبلغ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد
صاحب، مکرم مولوی محمد عیسے صاحب کو
الوداع کہ رہے ھیں

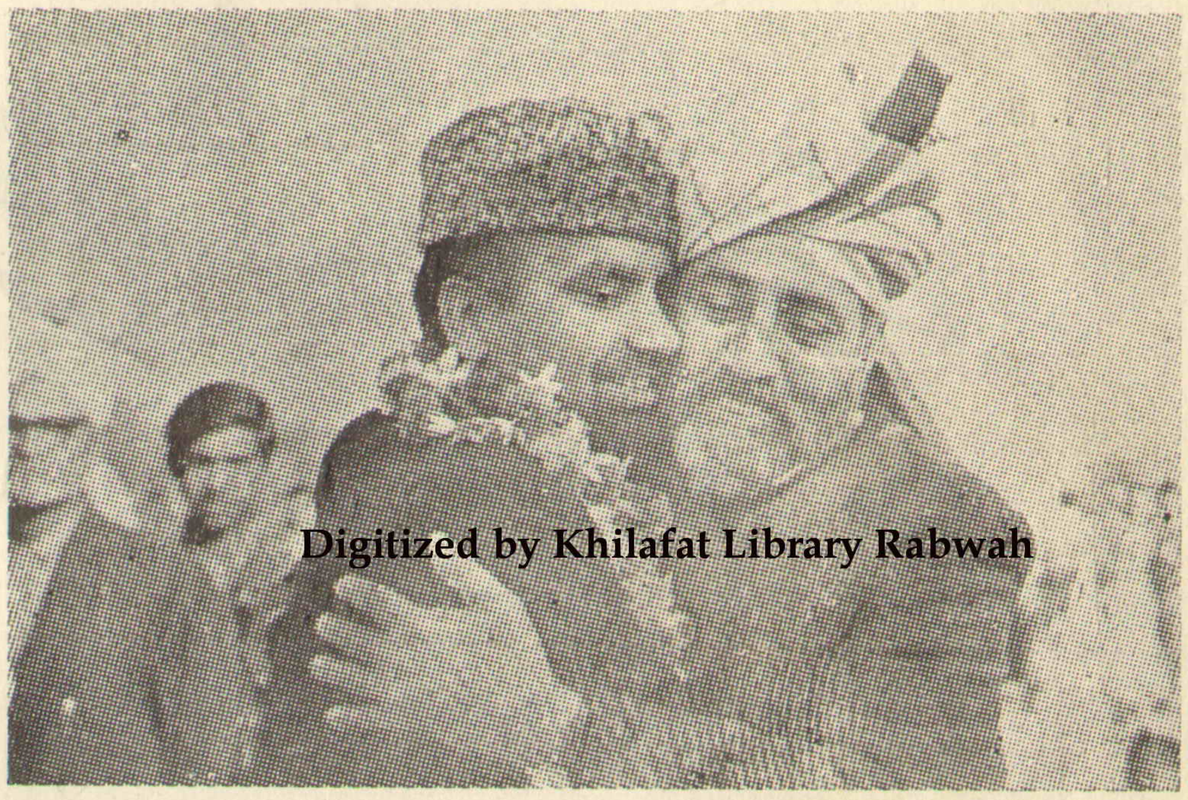

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, First Ahmadiyya Missionary to East Africa, bidding farewell to Maulvi Mohammad Isa.

مکرم مولوی محمد عیسی صاحب دوسری
دفعہ مشرقی افریقہ کیلئے ۲۴ فروری
۱۹۷۱ کو ربوہ سے روانہ ھوئے

Maulvi Mohammad Isa, left for East Africa on 24 Feb. 71. He has already worked as a Missionary of Islam in East Africa for more than three years.

---

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف
۲۱ فروری ۷۱ء کو نائیجیریا کے لئے
روانہ ھوئے - آپ اس سے قبل بھی
نائیجیریا اور برما میں فریضہ تبلیغ
سرانجام دے چکے ھیں - ربوہ میں
قیام کے دوران آپ جامعہ احمدیہ
میں پڑھاتے رھے

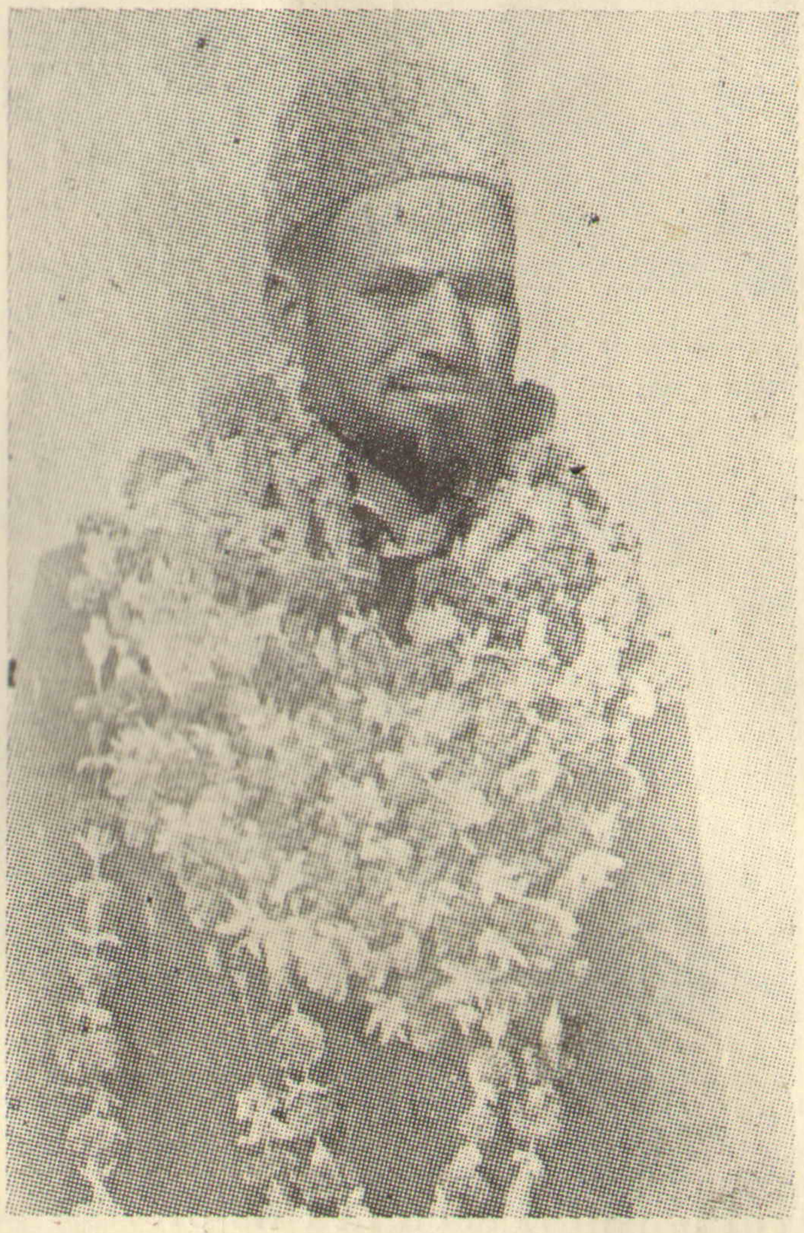

Maulvi Munir Ahmad Arif left for Nigeria on 21 Feb. 71. He has already worked in Nigeria and Burma as a Missionary of Islam. While at Rabwah he taught at the Jamia Ahmadiyya.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

# تحریک جدید

ربوہ

ہجرت ۱۳۵۰ھش

(مئی ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے فی پرچہ: ۲۰ پیسے

• خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خط وکتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

# ترتیب


| | | |
|---|---|---|
| • امنِ عالم اور سادہ زندگی | (اداریہ) | ۲ |
| • اقتباس - ایک شعر | | ۴ |
| • کاروانِ اسلام | | ۵ |
| • پرائی آگ | (نظم) | ۸ |
| • یلغار | (نظم) | ۹ |
| • سیرالیون میں یومِ مصلح موعود | | ۱۰ |
| • متفرق امور | | ۱۲ |
| • مشہور روسی پروفیسر مسٹر پوٹے خن سے ملاقات | | ۱۳ |
| • مبلغین کی آمد اور روانگی | | ۱۸ |
| • وصایا | | ۱۹ |



پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین


آپکا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۰ھش

مئی ۱۹۷۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اداریہ

# امنِ عالم اور سادہ زندگی

اِس وقت دُنیا جن حالات میں سے گزر رہی ہے ان کے پیشِ نظر کہا جا سکتا ہے کہ ڈھونڈے سے بھی ایسے انسان کا پتہ نہ چل سکے گا جو دِل کی گہرائیوں سے امن کا خواہاں نہ ہو۔ جو لوگ جنگ و جدال میں مصروف ہیں وہ بھی جنگ سے اِس قدر تھک چکے ہیں کہ جنگ و جدال جاری رکھنے کے باوجود شب و روز وہ اِس خیال میں رہتے ہیں کہ خدا کرے کہ امن کی کوئی راہیں نکل آئیں اور جنگ سے جان چھوٹ جائے۔

جو لوگ جنگ میں بالواسطہ یا بلاواسطہ مصروف نہیں ہیں اور بظاہر امن کی زندگی بسر کر رہے ہیں ان کے ذہنوں میں بھی ایک ایسی کشمکش جاری ہے کہ جو حقیقتاً ان کے امن کو تباہ کر رہی ہے۔ اور اگر وہ خود نہیں سمجھتے کہ ان کا امن خطرہ میں ہے یا پہلے ہی برباد ہو چکا ہے تو دوسرے لوگوں کا یقیناً یہ خیال ہے کہ انہیں جلد ہی اِس بات کا احساس ہو جائے گا۔ غربت اور امارت، رنگ اور نسل اور ایسی ہی متعدد دیگر باتیں انسان کو انسان کا دشمن بنا رہی ہیں اور اس لئے نہ غریب خوش ہے نہ امیر۔ نہ سفید مطمئن ہے

نہ سیاہ فام۔

یہ سب کچھ نتیجہ ہے اِس بات کا کہ انسانی زندگی نے کچھ ایسی صورت اختیار کر لی ہے کہ انفرادی طور پر ہر شخص دوسرے شخص کو نیچا دکھا کر خود آگے بڑھنا چاہتا ہے یا کم از کم اس کی یہ خواہش تو ضرور ہے کہ دوسرا شخص تو جہاں ہے وہیں رہے اور مَیں آگے بڑھ جاؤں۔ اجتماعی طور پر ترقی یافتہ ممالک اور ترقی کرنا چاہتے ہیں اور غیر ترقی یافتہ کو ترقی یافتہ کی ترقی ایک نظر نہیں بھاتی۔ گویا ہر طرف بے اطمینانی کی فضا ہے۔ حصولِ زر اور حصولِ اقتدار ـــــ یہی تو دو باتیں ہیں جن کو زندگی کے مصرف کا محور سمجھ لیا گیا ہے۔

اِنہیں حالات کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید کے مطالبات میں سادہ زندگی کے مطالبہ کو خاص اہمیّت دی تھی۔ حضورؓ نے فرمایا تھا:۔

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں بلکہ دراصل دُنیا کے آئندہ امن کی بُنیاد اس پر ہے"

اور اس میں کیا شک ہے کہ اگر ہر شخص انفرادی طور پر اور ہر مُلک اجتماعی طور پر سادگی اختیار کر لے تو نہ حصولِ زر بھوت بن کر لوگوں کے سر پر سوار ہو اور نہ حصولِ اقتدار امن کو جنگ کے شعلوں سے ہمکنار کر دے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم سادہ زندگی کو نہ صرف خود اپنائیں بلکہ ایک اہم نظریہ کی حیثیت سے اسکی تبلیغ کریں۔ اپنوں کو بھی اور پرائیوں کو بھی یہ سمجھانے کی کوشش کریں کہ سادگی کے بغیر نہ انفرادی دِل مطمئن ہو سکتے ہیں اور نہ اجتماعی ذہن کی خلفشار دُور ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ـــــ اور ساری ہی دُنیا کو ـــــ سادہ زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اقتباس

# ایمان کی دولت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"ایمان بڑی دولت ہے۔ اور ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لیا جاوے جبکہ علم ابھی کمال کے درجہ تک نہ پہنچا ہو اور ابھی شکوک اور شبہات سے ایک جنگ شروع ہو پس اس حالت میں جو شخص تصدیق قلبی اور تصدیق لسانی سے کام لیتا ہے وہ مومن ہے اور حضرت احدیت میں اس کا نام راستباز اور صادق لکھا جاتا ہے اور اس کے اس فعل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے موہبت کے طور پر معرفتِ تامہ کے مراتب اس پر کھولے جاتے ہیں اور اصل بہشت اس ایمان سے شروع ہوتا ہے چنانچہ قرآن شریف نے جہاں بہشت کا تذکرہ فرمایا ہے وہاں پہلے ایمان کا تذکرہ کیا ہے اور پھر اعمالِ صالحہ کا۔ اور ایمان اور اعمالِ صالحہ کی جزا جنّتٍ تجری من تحتھا الانھار کہا ہے یعنی ایمان کی جزا جنت اور اس جنت کو ہمیشہ سرسبز رکھنے کے لئے چونکہ نہروں کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے وہ نہریں اعمالِ صالحہ کا نتیجہ ہیں۔ اور اصل حقیقت یہی ہے کہ وہ اعمالِ صالحہ اس دوسرے جہان میں انہارِ جاریہ کے رنگ میں متمثل ہو جائیں گے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۸۶)

## ایک شعر

آں یکے را نور می تخشش بہ دل
واں دگر را مے گذاری پا بہ گل

ترجمہ :- ان میں سے ایک کے دل کو تو نور بخشتا ہے اور دوسرے کو کیچڑ میں پھنسا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔

اس سے پہلے شعر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ساری دنیا میں شور برپا ہے اور لوگ مختلف دنیوی امور میں مصروف ہیں لیکن تیرے طالب اور تجھے پانے کی کوشش کرنے والے ایک اور ہی دنیا میں بستے ہیں یعنی ان کا حال ہی اور ہے۔

اس شعر میں حضورؑ فرماتے ہیں کہ فی الحقیقت دل کی روشنی جو حقیقی ایمان کا باعث بنتی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی کا دل کھول نہ دے اور اس کی ہدایت کا سامان نہ کر دے تو وہ تو دنیوی امور کی دلدل ہی میں پھنسا رہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں سے ہر شخص کو یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دل کا نور عطا کرے اور خود ہی اپنے فضل و کرم سے ہر بات اور ہر امر میں ہماری رہنمائی فرماتا ہوا ہمیں حقیقی کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔

اے خدا تُو ایسا ہی کر۔

آمین

# کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیپ فارورڈ پروگرام کے ماتحت مغربی افریقہ میں نئے ہیلتھ سنٹر اور سکول کھل رہے ہیں۔ اور جن علاقوں میں ہیلتھ سنٹر اور سکول کھولنے کا اب تک پروگرام بن چکا ہے ان کے علاوہ مختلف ممالک کے مختلف حصوں سے مزید دعوتیں آرہی ہیں کہ وہاں کے لوگوں کو بھی اِس نعمتِ غیر مترقبہ سے محروم نہ رکھا جائے۔ کوشش کی جارہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخواستوں کو منظور کرکے پروگرام کو مزید وسعت دی جائے۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج احمدیہ مشن نائیجیریا کچھ عرصہ سے شمالی علاقے میں مصروفِ کار رہے ہیں۔ انہوں نے حکومتی اداروں کے ذمہ دار افسروں سے ملاقاتوں کے علاوہ مختلف قصبوں کے عمائدین سے بھی گفت و شنید کی اور ہیلتھ سنٹروں اور سکولوں کے لئے زمین اور عمارتیں حاصل کرنے کی کوشش کی۔ جب آپ شمالی علاقہ سے واپس اپنے ہیڈ کوارٹر میں آئے تو مغربی نائیجیریا کے ایک قصبہ اموسان کے شہریوں نے آپ سے درخواست کی کہ حصولِ زمین کے لئے تشریف لائیں چنانچہ آپ جماعت کے بعض سربرآوردہ اصحاب کے ساتھ وہاں گئے اور ایک تقریبِ خاص میں اموسان کے شہریوں نے ۱۲۰ ایکڑ زمین کا قطعہ سکول اور ہیلتھ سنٹر کے لئے پیش کیا۔ اپنے محضر نامہ میں انہوں نے دیگر باتوں کے علاوہ یہ بھی کہا "ہم اِس موقع پر احمدیہ مشن نائیجیریا کو اپنی مخلصانہ حمائت کا بھی یقین دلاتے ہیں اور ان کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو وہ اِس علاقہ میں فلاح و بہبود کے مراکز کے قیام کے سلسلہ میں عمل میں لا رہے ہیں اِس میں شک نہیں کہ اس مخلصانہ جدوجہد کا عملی نتیجہ اِس علاقے کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔"

ہمارے قارئین کے لئے یہ بات بھی خوشی کا

باعث ہوگی کہ عنقریب چار ڈاکٹر نائیجیریا کے لئے روانہ ہونے والے ہیں۔

احبابِ کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لیپ فارورڈ پروگرام کو بہت زیادہ کامیابیوں سے ہمکنار کرے کیونکہ اِس پروگرام کی کامیابی انسانیت کے ایک بہت بڑے حصّہ کی بہبود کا باعث ہوگی۔

(۲)

رسل ورسائل اور نشرواشاعت کے لئے جس قدر ایجادیں اِس زمانہ میں ہوئی ہیں وہ سب کی سب حقیقتاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی علامات ہیں۔ اور علامات ہونے ہی کی حیثیت سے سب سے زیادہ ان ایجادات کا فائدہ اُٹھانے کا حق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کی جماعت کو ہے۔ حضور کے پیغام کو جو دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کے لئے اور ہر فرد بشر کو اس پیغام کی قبولیت کی دعوت دینے کے لئے یہ ایجادات ازبس ضروری ہیں اور اس سلسلہ میں نہایت کارآمد ہیں۔ نشرواشاعت کے سلسلہ میں اخبارات کے علاوہ ریڈیو بھی اب خدا کے فضل سے جماعت کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ آنے لگا ہے۔ مختلف ممالک میں احمدی مبلغین اسلامی تعلیمات کو اور ان تعلیمات کے دوسرے مذاہب کی تعلیمات سے موازنہ کو ریڈیو پر پیش کرتے ہیں اور اس طرح نشرواشاعت کا فریضہ باحسن طریق انجام دیا جا رہا ہے۔

مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج فجی جماعت نے حال ہی میں ریڈیو فجی پر ایک تقریر کے ذریعہ بنی نوع انسان کی موجودہ بے راہ روی اور اسلامی تعلیمات کے مطابق اس کا علاج بتایا۔

مکرم مولوی صاحب موصوف نے اپنی تقریر کے آغاز میں سامعین کی توجہ کو اِس طرف مبذول کروایا کہ اِس وقت دُنیا میں وسائل کی بے پناہ فراہمی کے باوجود انسان کہیں بھی اطمینان کی زندگی بسر نہیں کر رہا ہر جگہ افراتفری ہے۔

یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ جہاں وسائل نسبتاً زیادہ ہیں وہیں مسائل بھی نسبتاً زیادہ ہیں۔ جو ملک جس قدر زیادہ ترقی یافتہ ہے اسی قدر غیر مطمئن ہے۔ اور معاشرہ میں تبدیلی کا خواہاں ہے۔ جنگی سامان ہی اِس قدر تیار کیا جا رہا ہے کہ اس کے کوائف سُنکر دل دہلنے لگتے ہیں۔

دُنیا کی موجودہ حالت کو وضاحت سے بیان کرنے کے بعد مولوی صاحب موصوف نے یہ بتایا کہ یہ حالت اللہ تعالیٰ کے وجود پر بے یقینی کا نتیجہ ہے۔ جو لوگ خدا کو ایک زندہ ہستی نہیں مانتے ان کے لئے سکون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ باوجودیکہ دُنیا میں تباہی و بربادی انسان کی توجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو خدا کی طرف پھیرنے کے لئے بار بار دنیا کو متزلزل کر رہی ہے لیکن انسان غافل ہے۔

مولوی صاحب موصوف نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریروں اور تقریروں کے اقتباسات پڑھ کر سنائے اور سامعین کو تلقین کی کہ وہ سچے دل سے جھک کر توبہ کریں اور ایک خدا کا ایک ہی خاندان بن کر محبت سے زندگی بسر کریں۔

(۳)

گزشتہ ایام میں مکرم بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج غانا نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کہ غانا کے شمالی حصہ میں جہاں عام طور پر مسلمانوں کی اکثریت کے باعث ان کا معاشرتی امور میں زیادہ عمل دخل ہونا چاہیئے لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ ادیانِ باطلہ کے پرستار وہاں اپنے قدم جمانے کی کوشش کر رہے ہیں اور روپے کو پانی کی طرح بہا کر وہاں کے مسلمانوں کو ـــ خصوصاً نوجوانوں کو ـــ اسلام سے دُور لے جا رہے ہیں۔ ایک اسلامی تبلیغی جہاد کا آغاز کیا۔ آپ نے غانا میں متعین تمام پاکستانی مبلغین اور مقامی مبلغین کو بھی اپنے ساتھ لیا اور یہ فوج ظفر موج غانا کے شمالی علاقے میں پھیل گئی۔ قریہ بہ قریہ اسلام کی تعلیم کی خوبیوں سے لوگوں کو آگاہ کیا گیا اور مذاہبِ باطلہ سے اس تعلیم کا موازنہ کر کے ان کے دلوں میں یہ یقین پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ انسان کی فلاح و بہبود ـــ اِس دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ـــ اب صرف اور صرف اسلام ہی سے وابستہ ہے چنانچہ دوسرے لوگ جو میدان میں موجود تھے اور اسلام کے خلاف ریشہ دوانیاں کر رہے تھے انکے پاؤں تلے سے زمین نکلنی شروع ہو گئی اور اگرچہ انہوں نے اپنی مساعی کو اور تیز کر دیا لیکن خدا کے فضل سے نتائج اسلام ہی کے حق میں نکلنے لگے ہیں۔

اسلام اور احمدیہ جماعت کو ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ مکرم بشیر صاحب کی طرف سے آمدہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان بھائیوں نے اس تبلیغی جہاد کو خوب سراہا ہے اور نہ صرف وہاں متعدد احمدیہ جماعتیں قائم ہو گئی ہیں بلکہ لوگوں نے مزید دینی تعلیم کے لئے اپنے بچے بھی پیش کئے ہیں کہ احمدیہ جماعت ان کو تعلیم دے تاکہ یہ بھی بڑے ہو کر تبلیغِ اسلام کا فریضہ احسن طریق پر انجام دے سکیں۔

شیطان کی حکومت مٹ جائے اِس جہان سے
حاکم تمام دنیا پہ ہو احمد مصطفیٰ

(حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پرائی آگ

جب سے تُو نے میرے دِل میں اپنی جوت جگائی
گلی گلی پھرتا ہوں جیسے اِک سودائی
تُو سوچے تو دُنیا تجھ کو کس دن، کب راس آئی
چل اُٹھ کب تک تاپیگا تُو یہ ہے آگ پرائی
ہے لفظوں کی بندش تو افکار کے رُخ کا غازہ
ہونٹ سِلیں تو باتوں میں آجاتی ہے گہرائی
یہ فہم و ادراک ہے تیرا عشق سے یکسر عاری
تُو گھر گھر میرے چرچے کو کہتا ہے رُسوائی
کون کسی کو اپنا سمجھے، کِس کو بات جتائے
اِس جلتے ماحول میں سب نے مِل جُل آگ لگائی
پیٹ رہے ہیں اپنی اپنی دُھن میں سب نقّارے
ایسی حالت میں کیا ہوگی طوطی کی شنوائی
تُو نے جس جس چیز کو چھوڑا تیرے پیچھے بھاگی
تُو جس جس کے پیچھے بھاگا تیرے ہاتھ نہ آئی
چھوڑ نسیم خود کو اپنی، اَور نہ ہو رُسوا
اس نے سب سے بَیر کمایا اور بَیرن کہلائی

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یلغار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم جناب چوہدری عبدالرشید صاحب تبسم ایم۔اے)

خلق نے بدلے ہیں معیار خدا خیر کرے
بے خطا ٹھہرے گنہگار خدا خیر کرے

پھر براہیم سے ناخوش ہوئے نمرود تمام
پھر وہی آگ ہے تیار خدا خیر کرے

پھر وہی واقعۂ آدم و ابلیس ہے پیش
پھر ہوا سجدے سے انکار خدا خیر کرے

ابنِ آدم پہ چڑھ آئی ہے پھر ابلیس کی فوج
ہے بڑے زور کی یلغار خدا خیر کرے

بارہا بھڑکا ہے اِس جُرم پہ قدرت کا غضب
انساں انساں سے ہے بیزار خدا خیر کرے

تو مسیحا ہے مسیحائی تری سچ ہے مگر
ساری دُنیا ہوئی بیمار خدا خیر کرے

شہر میں نعرہ بہ لب پھر ہوئے منصور کئی
ہر گلی میں ہے گڑی دار خدا خیر کرے

کس نے ہے صورِ سرافیل لگایا مُنہ سے
ہو گئے حشر کے آثار خدا خیر کرے

ایسا نعرہ نہ کبھی پیرِ مغاں سے تھا سُنا
ہِل گئے سب در و دیوار خدا خیر کرے

اِک نئی دُنیا بنائیں گے مٹا کے یہ جہاں
ضد پہ اڑ بیٹھے ہیں مینحوار خدا خیر کرے

انقلاب آیا ہے، ساقی کو یہ الہام ہوا
حشر سے خلق ہے دوچار خدا خیر کرے

ہم تبسّم! ہیں جفا مست مگر کہتے ہیں وہ
تم ہو جنّت کے سزاوار، خدا خیر کرے

# سیرالیون میں یومِ مصلح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سیرالیون)

مورخہ ۲۰ ماہ تبلیغ مطابق ۲۰ فروری بروز ہفتہ سیرالیون میں یومِ مصلح موعود منایا گیا۔ اِس سلسلہ میں فری ٹاؤن، بو اور بو اجے بو میں جلسے منعقد ہوئے اور اس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر مقررین نے روشنی ڈالی اور اس کی اہمیت کو احبابِ جماعت کے ذہن نشین کرایا گیا۔

فری ٹاؤن میں یہ اجلاس خاکسار کی زیرِ صدارت بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مسٹر عبدالکریم لوکل مبلغ نے کی مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالدؔ نے پیشگوئی کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مکرم طاہر احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھنے کے بعد "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" والے حصہ کو تفصیلاً بیان کیا اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جماعت نے جس رنگ میں غیر معمولی طور پر ترقی کی اور جس سُرعت سے بیرونی مشنوں کا قیام عمل میں آیا اس کی وضاحت کی۔ بعد ازاں خاکسار نے اس عظیم پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے حاضرین پر واضح کیا کہ اس پیشگوئی سے نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر روشنی پڑتی ہے بلکہ اس سے خدا تعالیٰ کی زندہ ہستی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ رسول ہونے کا بھی واضح ثبوت ملتا ہے۔ دعا پر یہ اجلاس ختم ہوا۔

بو میں یہ اجلاس الحاج مانا ماسا کوئے کی زیرِ صدارت مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ مسٹر ابراہیم بانہ لوکل مبلغ نے تلاوت قرآن کریم کی اور مسٹر محمد شریف نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھ کر اس کا لوکل زبان مینڈے میں ترجمہ حاضرین کو سنایا۔ اس کے بعد پرائمری سکول کے ایک ٹیچر مسٹر کمارہ نے تقریر کی اور بتایا کہ یہ پیشگوئی کیسے عظیم الشان طور پر حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود مبارک میں پوری ہوئی۔ آخری تقریر مکرم مولوی

منصور احمد صاحب بشیر انچارج بومشن کی تھی جس میں آپ نے پیشگوئی کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے اس پیشگوئی کی عظمت اور اہمیت کو واضح کیا اور بتایا کہ یہ پیشگوئی مخالفین کے لئے احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے جو ہمیں لوگوں کے سامنے بار بار پیش کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد الحاج مانا ماسا کوئے نے مختصر الفاظ میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اپنے بعض ذاتی واقعات بیان کر کے احمدیت کی صداقت کو واضح کیا اور دعا پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بواجے بو میں بھی یہ دن پوری شان سے منایا گیا۔ وہاں صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک کورٹ باری میں جلسہ منعقد ہوا جس میں مقامی احباب کے علاوہ احمدیہ سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول بواجے بو کے طلباء بھی شریک ہوئے۔ اجلاس مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح انچارج بواجے بو مشن کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم سیکنڈری سکول کے ایک طالب علم نے کی جس کے بعد مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھنے کے بعد "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" کی تشریح کی۔ اس کے بعد محترم پیرامونٹ چیف این۔ کے۔ گمانگا پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے پُراثر انداز میں تقریر کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تیسری تقریر پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم آئی۔ کے۔ محمد صاحب کی تھی۔ آپ نے "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کی وضاحت کی اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جاری ہونے والے بیرونی مشنوں اور پھر اس ضمن میں جماعتی ترقی اور افریقن قوموں کی آزادی وغیرہ امور کو تفصیلاً بیان کیا۔ اس تقریر کے بعد احمدیہ سیکنڈری سکول کے ایک ٹیچر مسٹر ایس۔ بی گارگبو نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ مبارک میں قائم کی جانے والی مختلف تنظیمات مثلاً انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اور ان کے کاموں کی تشریح کی اور حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس عظیم کارنامے کو حاضرین کے ذہن نشین کرایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخر میں مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے اپنی صدارتی تقریر میں اس پیشگوئی کے پس منظر اور بعض اہم پہلوؤں کی تشریح کی اور ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ اجلاس جاری رہنے کے بعد دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخاست ہوا۔

یومِ مصلح موعود کی خوشی میں عصر کے بعد باسکٹ بال کا ایک شاندار میچ احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو کی فیلڈ میں کھیلا گیا جو بورڈنگ میں رہنے والے اور شہر میں رہنے والے طلباء کے درمیان تھا۔ اس میچ میں بورڈنگ ہاؤس میں رہنے والے طلباء کو کامیابی نصیب ہوئی۔ اسی طرح شام کو مشن ہاؤس میں بعض احباب کو کھانے پر بھی مدعو کیا گیا اور اس طرح یہ دن جو احمدیت کی تاریخ میں عظیم الشان اہمیت کا

سیرالیون میں منائے گئے جلسہ ہائے سیرت و یوم مصلح موعود کی رپورٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# متفرق اُمور

● ہمارے ایک نومسلم یوروپین بھائی عبدالعزیز صاحب فاراہاگن چند ماہ ربوہ میں قیام کرنے اور عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۲۱ اپریل کو یورپ کے لئے روانہ ہو گئے۔ آپ مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہوئے اپنے ملک ہالینڈ پہنچیں گے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور جو تعلیم انہوں نے یہاں حاصل کی ہے وہ ان کے لئے ہر طرح بابرکت ثابت ہو۔ آمین ؂

● حال ہی میں نائیجیریا میں ایک احمدی نوجوان کو عالمی ادارۂ موسمیات کی طرف سے (علاقائی) پہلا انعام ملا ہے۔ یہ انعام ان کی اس تحقیق کے نتیجہ میں ملا ہے جو انہوں نے اپنے حالیہ مضامین میں موسمیات کے متعلق تحریر کئے ہیں۔

یہ احمدی نوجوان ڈاکٹر فتائی بابا ئنڈے گیوا ہیں۔ اور مسٹر ایس۔ بی۔ گیوا جو کچھ عرصہ ہوا ایک عالمی اسلامی کانفرنس میں تقریر کرنے کے لئے پاکستان تشریف لائے تھے کے فرزند ہیں۔

ڈاکٹر فتائی گیوا انگلستان میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی زیر نگرانی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ آجکل ڈاکٹر صاحب موصوف ابادان یونیورسٹی (نائیجیریا) میں تدریس کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے اِس انعام کو بابرکت کرے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ؂

## نئے خریدار

تحریکِ جدید منگوانا نہایت آسان ہے۔ اس کا چندہ صرف دو روپے ہے یہ رقم آپ منی آرڈر کے ذریعہ ارسال کر سکتے ہیں یا اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کو ادا کر دیں اور ہمیں اطلاع دے دیں کہ رقم ادا کر دی گئی ہے آپ کو پرچہ ملنا شروع ہو جائے گا، انشاء اللہ۔ آپ دو روپے ستر پیسے کا وی۔ پی بھی منگوا سکتے ہیں۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

# مشہور روسی پروفیسر مسٹر پوٹے خن سے ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمایا تھا "روس کا عصا تجھے دیا جائے گا" اِس لئے ہر احمدی کا دل اِس یقین سے لبریز ہے کہ انشاء اللہ العزیز وہ وقت آئے گا کہ جب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ناچیز کوششوں کو خداوند کریم بار آور فرما کر روسیوں کو بھی نورِ اسلام سے منور فرمائیگا خدا کرے کہ وہ مبارک دن دیکھنا ہمیں بھی نصیب ہو آمین

اِس الہام اور دوسری عظیم الشان پیشگوئیوں کے زیرِ اثر میرے دل میں یہ شدید خواہش رہتی تھی کہ مَیں بھی کسی روسی تک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی بخش پیغام پہنچاؤں۔ الحمد للہ میری یہ خواہش خدا تعالےٰ نے اپنے فضل اور کرم سے اِس طرح پوری فرمائی کہ ۱۹۶۲ء میں جن دنوں یہ عاجز ٹبورا (تنزانیہ) میں مقیم تھا حکومتِ روس کی طرف سے سرکاری دورہ پر افریقہ انسٹی ٹیوٹ آف رشیا ماسکو کے ڈائریکٹر پروفیسر پوٹے خن صاحب ٹانگانیکا تشریف لائے اور چند روز ٹبورا بھی رہے۔ یہاں اُن کا قیام ٹبورا ہوٹل میں اور پروگرام حکمران سیاسی پارٹی (T.A.N.U) ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کے ہاتھ میں تھا جن کی زیرِ ہدایت مسٹر ہنس راج پٹیل اپنی کار میں انہیں اِدھر اُدھر لے جاتے تھے۔

آخر بڑی دوڑ دھوپ اور کوشش کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے ایک دن مَیں نے انہیں حکمران سیاسی پارٹی کے دفتر کے پیچھے پرائیویٹ صحن میں افریقن کو خطاب کرتے ہوئے پایا۔ حاضرین میں کمشنری بھر کے تمام سیاسی لیڈر موجود تھے۔ تقریر انگریزی میں اور موضوع "روس اور اشتراکی نظام" تھا۔ مسٹر پٹیل اُن کی تقریر کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کرتے تھے۔ یہ عام پبلک جلسہ نہ تھا تاہم حاضرین میں سے کئی ایک عاجز کے شاگرد رہ چکے تھے اور سب سے تعلقاتِ محبت تھے اِس لئے مَیں بھی اندر جلسہ کی کارروائی سُننے جا بیٹھا۔ حاضرین مجھے دیکھ کر خوش ہوئے لیکن روسی پروفیسر صاحب کے چہرہ سے ظاہر تھا کہ انہیں میری آمد سے خوشی نہیں بلکہ ملال ہُوا ہے۔ تقریر جاری رہی جس کے

اختتام پر سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔

اب صحیح ترجمانی میں مسٹر مٹیل نے کچھ وقت محسوس کی تو انہوں نے اور تمام حاضرین نے بھی ترجمانی میرے سپرد کر دی اور میں پبلک کے سوالات کا انگریزی زبان میں اور روسی مہمان کی انگریزی تقریر کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کرنے لگا۔ لیکن نوجوانوں کے اکثر سوالات کا جواب وہ ماہر سیاستدانوں کی طرح گول مول ہی دیتے رہے۔ مثلاً مذہبی آزادی کے ضمن میں ایک نوجوان کو جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "روس میں پوری مذہبی آزادی ہے۔ وہاں مساجد اور گرجا گھر ہیں۔ عیسائی اور مسلمان عبادت کرتے ہیں"۔ لیکن حاضرین روسی مہمان سے صاف اور تسلی بخش جواب نہ پاکر غیر مطمئن نظر آتے تھے اور بار بار سوالیہ نظروں سے میری طرف دیکھتے رہے۔ تب عاجز نے معزز مہمان سے کچھ دریافت کرنے کی اجازت چاہی اور ہماری باہمی گفتگو کا آغاز ہوا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

عاجز:۔ پروفیسر صاحب! جیسے آپ ہمارے ملک میں اپنے نظریات کی تبلیغ کے لئے تشریف لائے ہیں کیا ہمیں بھی آپ کے ملک میں اپنے نظریات پھیلانے کی اجازت ہے؟

روسی پروفیسر:۔ جی ہاں!

عاجز:۔ کیا آپ میرے لئے روس میں تبلیغِ اسلام کے لئے اجازت حاصل کر سکتے ہیں؟

روسی پروفیسر:۔ اِس سلسلہ میں مجھے علم نہیں۔

عاجز:۔ کیا روس میں مذہبی تبلیغ کی اجازت ہے؟

روسی پروفیسر:۔ ہاں!

عاجز:۔ ماسکو میں کتنی مساجد ہیں؟

روسی پروفیسر:۔ مجھے علم نہیں!

عاجز:۔ کیا مسجد سے باہر مذہبی لیکچر دینے کی اجازت ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روسی پروفیسر:۔ نہیں!

اس پر وہ پریشان سے ہو گئے اور اس فریق حاضرین جن میں مسلمان اور عیسائی سب شامل تھے بہت خوش ہوئے اور جلسہ کی باقاعدہ کارروائی ختم ہوئی۔ جلسہ کے معاً بعد منتظمین کی موجودگی میں میں نے پروفیسر صاحب سے ملاقات کی اور انہیں اپنے دفتر میں آنے اور اپنے ساتھ چلئے پینے کی دعوت دی۔ اُن کے طریق اور چہرہ سے عیاں تھا کہ وہ ہمارے ہاں آنا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ اس سن رسیدہ تجربہ کار سیاستدان نے جو گزشتہ ۳۲ سال سے برِّ اعظم افریقہ اور اسکے باشندوں کے تہذیب و تمدن کا مطالعہ کر رہا ہے مجھے ٹالنے کے لئے کہا کہ "میں تو بخوشی تمہاری دعوت قبول کر لیتا لیکن مجبور ہوں کہ مجھے فرصت نہیں اور یہ کہ میرا سارا پروگرام پارٹی کے منتظمین کے ہاتھ میں ہے"۔ اِس پر خداوند قادر نے انہیں اپنی قدرت کے نمونے دکھانے شروع کئے۔ (T.A.N.U.) حکمران سیاسی جماعت کے اسسٹنٹ ریجنل سیکرٹری مسٹر مبارک سیف الدین نے جو وہاں موجود تھے اور کسی زمانہ میں مجھ سے پڑھا کرتے تھے روسی پروفیسر صاحب سے مخاطب ہو کر کہا کہ اچھا آج

بعد دوپہر ہم فلاں چیف سے ملنے چار بجے کی بجائے تین بجے چلے جائیں گے اور چار بجے شیخ کے دفتر میں آجائیں گے (یہاں مسلمان اپنے علماء کو شیخ کہتے ہیں) اب روسی مہمان بے بس تھے اور انہیں بادلِ ناخواستہ منتظمین کے سامنے ہمارے دفتر میں آنا اور ہمارے ساتھ چائے پینا قبول کرنا ہی پڑا۔ درحقیقت مسٹر سیف الدین (جو آجکل ہمارے یہاں مورو گورو کے کمشنر ضلع لگے ہوئے ہیں) اور دوسرے افریقن لیڈر خود روسی پروفیسر صاحب کی ہمارے ساتھ گفتگو سننے کے خواہاں تھے، الحمدللہ۔

اِس سے پہلے مجھے کبھی کسی روسی کو تبلیغ کرنے کا موقع نصیب نہ ہوا تھا اِس لئے مَیں بڑا خوش اور اپنے محسن خدائے کریم و قدیر کا بے حد شکر گزار تھا کہ اس نے اپنے فضل اور کرم سے ایک روسی سیاستدان پروفیسر کو جو خدا تعالیٰ کے وجود کا بھی قائل نہیں ہمارے دفتر میں آنے پر مجبور کر دیا۔ عاجز نے جماعت کے افریقن اور ایشین انگریزی دان دوستوں کو معزز مہمان کے استقبال و اکرام کی خاطر چار بجے بعد دوپہر مسجد کے ساتھ ملحقہ دفتر میں موجود رہنے کی تاکید کر دی تھی اور وہ سب وقت سے پہلے تشریف لے آئے۔ مکرم جناب ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر اور مکرم جناب سردار بشارت احمد صاحب بھی اُن میں شامل تھے۔ ہم ابھی تیاری میں ہی مصروف تھے کہ بجائے چار بجے بعد دوپہر کے روسی پروفیسر اور ان کے میزبان پونے تین بجے ہی تشریف لے آئے اور ہمیں نصف گھنٹہ کی بجائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پونے دو گھنٹے تبادلہ خیالات کے لئے مل گئے۔ جیسا کہ خود منتظمین نے ہمیں بتایا کہ پروگرام کے مطابق اُنہوں نے قصبہ سے پرے تین بجے نکل کر پورے تین بجے چیف فُنڈیکیرا صاحب کو ملنے چھ سات میل کے فاصلہ پر جانا تھا خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ جب انہوں نے احتیاطاً روانگی سے پہلے چیف کے ہاں ٹیلیفون کر کے اپنی روانگی کی خبر دی تو جواب ملا کہ چیف صاحب ابھی سفر سے واپس نہیں آئے اور معلوم نہیں کہ کب آئیں گے۔ اِس خبر کے ملتے ہی افریقن نوجوان مسٹر سیف الدین روسی مہمان کو اُسی وقت ہمارے دفتر میں لے آئے جس سے ہمیں بہت خوشی ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسمی مزاج پُرسی کے بعد پروفیسر صاحب نے خود ہی باتوں باتوں میں صاف صاف کہہ دیا کہ وہ خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان نہیں رکھتے۔ اُنہوں نے بتایا کہ ۱۹۱۷ء میں وہ عیسائی سیمنری میں پادری بننے کے لئے کورس کر رہے تھے اور ان کے والد صاحب پادری تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ پادری سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں بطور ہتھیار کام کرتے اور روسی انقلاب پسندوں کو نقصان پہنچاتے تھے اِس لئے وہ مذہب سے بدظن ہو گئے۔ اِس پر عاجز نے کہا کہ آپ کے راہنماؤں نے اپنا علاج ایک دوائی سے کرنے کی کوشش کی لیکن شفا یابی نہ ہوئی بلکہ "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" تو آپ نے حسبِ قاعدہ دوسرا نسخہ کیوں استعمال نہ کیا؟ آپکی تمام مشکلات کا حل اسلام پیش کرتا ہے لیکن آپ نے عیسائیت سے بددل ہو کر خدا تعالیٰ ہی کی ہستی سے انکار کر دیا ہے۔ مکرم جناب برادرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر نے ان کے سامنے ہستی باری تعالیٰ پر کئی دلائل پیش کئے جن کا وہ تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ اِس پر عاجز نے انہیں بتایا کہ اسلام

ہمارے سامنے زندہ خدا کو پیش کرتا ہے اور دوسرے ادیان کی طرح اس کا صرف قصّوں اور کہانیوں پر انحصار نہیں اور یہ کہ اِس مادّیت زدہ دُنیا کو دوبارہ خدا تعالیٰ کا چہرہ دکھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اِس زمانہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے رُوحانی فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعودؑ کو زندہ اور روشن نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے ضمناً چند ایک نشانات کا بھی ان سے ذکر کیا اور انہیں بتایا کہ ان نشانات کی صداقت کے ابھی گواہ زندہ موجود ہیں اور خود حضورؑ کی تصانیف جو ۱۹۰۸ء تک لکھی جا چکی تھیں شاہد ہیں کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے پر دُنیا کو تباہی سے بچانے کیلئے غیب کا علم ظاہر فرمایا۔ اب خدا تعالیٰ اپنی پیاری، کمزور اور چھوٹی سی جماعت کے ذریعے دنیا کو اپنی قدرتوں کا جلوہ دکھا رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ضمناً عاجز نے انہیں بتایا کہ ہماری جماعت کی اکثریت تعلیمیافتہ ہے اور ہزاروں افرادِ جماعت خدا تعالیٰ کی ہستی کے وجود پر زندہ گواہ ہیں۔ اِس پر انہوں نے خود اس عاجز کو ہی چیلنج کیا اور کہا کہ محض قصّے اور کہانیاں اور توہم پرستی ہے۔ تب عاجز نے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کے ارشاد کی تعمیل میں انہیں دو ذاتی واقعات ایسے بتائے کہ جن کے گواہ زندہ موجود تھے (اب مکرم شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم وفات پا چکے ہیں)۔

مَیں نے انہیں بتایا کہ جن دنوں شیخ امر عبیدی صاحب مرحوم ٹبورا میں پراونشل کمشنر تھے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ وہ وزیر ہو گئے ہیں جس سے انہیں اور بعض دوسرے دوستوں کو اطلاع دی گئی اور وہ چند ماہ بعد ترقی پاکر وزیر بن گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا واقعہ یہ بتایا کہ ۱۹۵۰ء میں جن دنوں مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب یو۔ این۔ او میں پاکستانی وفد کے لیڈر تھے مَیں ٹبورا میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے القاء فرمایا کہ مَیں انہیں خط لکھوں کہ وہ خطرہ میں ہیں اور یہ کہ اپنی جان کی حفاظت کا انتظام کریں۔ اِس پر مَیں نے محترم چوہدری صاحب موصوف کو بذریعہ ہوائی ڈاک اِس خطرہ سے آگاہ کیا۔ میرا خط ابھی نیویارک پہنچا نہ تھا کہ محترم جناب چوہدری صاحب کو قتل کی دھمکیوں پر مشتمل خطوط دریا ستھائے متحدہ امریکہ کے اندر سے لکھے ہوئے ملنے شروع ہو گئے اور ہم نے دوسری صبح مختلف ممالک کے ریڈیو سٹیشنوں سے تشویشناک خبر سُنی کہ محترم چوہدری صاحب کو قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ آپ ایسے متوکّل اور فنا فی اللہ بزرگ ہیں کہ حکومتِ امریکہ اور پاکستانی سفارتخانہ کی پیشکش کے باوجود اپنی ذات کی حفاظت کی خاطر کسی خاص انتظام کو پسند نہ فرماتے تھے لیکن اِس عاجز کا خط پڑھتے ہی آپ نے محکمہ متعلقہ کو ضروری حفاظتی انتظامات کرنے کی اجازت دیدی۔ اِن واقعات کے گواہ چونکہ مشہور اشخاص تھے اور اسکی تحقیق مشکل نہ تھی اِس لئے وہ خاموش ہو گئے اور مَیں نے عرض کیا کہ ہزاروں احمدیوں نے زندہ خدا کے زندہ نشان دیکھے ہیں۔

پھر مَیں نے انہیں روس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار" بتائی اور روس میں احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے بارہ میں پیشگوئی "روس کا عصا تجھے دیا جائے گا" سے آگاہ کیا۔ اِن دو پیش خبریوں کو سُنکر وہ بہت حیران اور متأثر ہوئے تب مَیں نے اُنہیں کہا کہ اگر روس یا امریکہ کوئی دعویٰ کریں تو

دنیا جانتی ہے کہ وہ اپنی مادی اور سائنسی ترقی کے بل بوتے پر ایسے دعوے کرتے ہیں۔ بتائیے قادیان کی چھوٹی سی اور اس وقت گمنام بستی میں پیدا ہونیوالے اس عظیم الشان روحانی پہلوان کا جس کو روس میں کوئی بھی نہ جانتا تھا اور جو موجودہ زمانہ کے ہر قسم کے دنیوی وسائل سے محروم تھا یہ اعلان کہ مجھے خدائے علیم و قدیر نے یہ یہ خبریں دی ہیں اور پھر ایسی سینکڑوں نہیں ہزاروں خبروں کا اپنے اپنے وقت پر پورا ہوتے چلے جانا کیا یہ اِس بات پر ایمان لانے کے لئے کافی نہیں ہے کہ بیشک ایک وراء الورٰی ہستی ہے جو اپنے پیاروں کے ساتھ ہمکلام ہوتی، ان کی دعائیں سُنتی اور انکی نصرت فرماتی ہے۔ اِس پر وہ خاموش ہو گئے۔

آخر میں عاجز نے ان سے درخواست کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ عظیم پیشگوئی کہ "روس کا عصا تجھے دیا جائے گا" جس کے موجودہ حالات میں پورا ہونے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی آپ نوٹ کر لیں اور اپنے لوگوں تک پہنچا دیں تا جب اس کے پورا ہونے کا وقت آئے تو آپ کی گواہی لوگوں کو فائدہ دے وہ حق سے محروم نہ رہیں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم اچھے دوست بن گئے ہیں۔

بعد ازاں ان کی خدمت میں سلسلہ کا انگریزی لٹریچر پیش کیا گیا جسے انہوں نے خوشی کے ساتھ قبول کیا اور پڑھنے کا وعدہ کیا اور پھر تمام حاضرین کی چائے وغیرہ سے حسبِ انتظام تواضع کی گئی۔

روس جا کر انہوں نے مجھے روسی سفیر مقیم دارالسلام ٹانگانیکا کی معرفت ایک دیدہ زیب بڑی تقطیع کا قرآن مجید بھجوایا۔ دل سے دعا نکلتی ہے کہ خدا تعالیٰ جلد اپنے فضل اور کرم سے انہیں اور ان کے اہلِ وطن کو ہماری زندگیوں میں نورِ اسلام سے منور فرمائے تا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام کہ "روس کا عصا تجھے دیا جائے گا" اپنی پوری شان سے پورا ہو کر دنیا میں اسلام کی سربلندی اور قرآن پاک کی شریعت کے قیام کا باعث ہو۔ آمین۔

---

## اہم نوٹ برائے خریدارانِ رسالہ

بعض خریدار اصحاب کا چندہ ختم ہو جانے کے بعد ایک، سال بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ کیلئے واجب الادا رہتا ہے لیکن ہم پرچہ باقاعدگی کے ساتھ بھیجتے رہتے ہیں اور یہ سوچتے ہیں کہ چندہ ہے ہی کتنا۔ صرف ۲ روپے تو ہے۔ یہ صاحب کبھی نہ کبھی تو یہ قلیل سی رقم ادا کر ہی دیں گے اور پھر خدا کے فضل سے وہ چندہ ادا بھی ہو جاتا ہے۔

لیکن کیا یہ امر اس سے بہتر نہیں کہ جونہی آپ کا چندہ ختم ہو آپ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ماہنامہ کے ۲ روپے بھی جمع کروا دیا کریں اور ہمیں اطلاع دے دیا کریں۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ چندہ ختم ہونے پر آپ کو وی پی بھیج دیا جایا کرے تو صرف ایک دفعہ اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ آئندہ انشاء اللہ ہمیشہ ایسا ہی ہوا کرے گا۔

کیا آپ نے کسی غیر احمدی دوست کے نام یہ پرچہ لگوایا ہوا ہے؟ نہیں تو اب اِس طرف توجہ کیجئے۔ دوستوں کو یہ بتانا کہ ہم دُنیا بھر میں کس طرح تبلیغ اسلام کر رہے ہیں انہیں بھی دینی خدمات پر آمادہ کر سکتا ہے۔ اور اِس طرح آپ کو دوہرا ثواب ہو گا۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مبلّغین کی آمد اور روانگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہر چند روز کے بعد ربوہ سے دُنیا کے کسی نہ کسی علاقے کے لئے مبلّغین روانہ ہوتے رہتے ہیں اور اِسی طرح ایک عرصہ تک بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلّغین ربوہ واپس آتے رہتے ہیں تاکہ ایک قلیل سا عرصہ یہاں قیام کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق پھر کسی بیرونی ملک میں تبلیغِ اسلام کے لئے چلے جائیں اور اس طرح اپنی زندگی کے قیمتی لمحات کو اللہ تعالیٰ کے دینِ متین کی خدمت میں گزار کر اپنے خالقِ حقیقی کی خوشنودی حاصل کریں۔

● — امریکہ میں ایک لمبا عرصہ تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مکرم سیّد جواد علی صاحب ۲۔ اپریل کو واپس ربوہ تشریف لائے۔

● — مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان چند ماہ پاکستان میں قیام کرنے کے بعد دوبارہ سیرالیون جانے کے لئے ۱۱۔ اپریل کو ربوہ سے روانہ ہوئے۔

● — مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ۱۲۔ اپریل کو گیمبیا میں تبلیغِ اسلام کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔ آپ اس سے قبل دو دفعہ گیمبیا میں یہ فریضہ ادا کر چکے ہیں اور اس سے بھی قبل ایک لمبے عرصہ تک بلادِ عربیہ میں آپ مبلّغِ اسلام رہ چکے ہیں۔ بلادِ عربیہ میں آپ نے ایک ماہوار رسالہ کی ادارت کے علاوہ بہت سا عربی لٹریچر بھی تیار کیا جن میں سے بعض حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتب کے تراجم تھے اور کچھ ان کی اپنی تصانیف اور تالیفات۔

گیمبیا میں آپ سب سے پہلے پاکستانی مبلّغ تھے۔ ایک ٹرم پوری کر کے جب آپ واپس تشریف لائے تو کچھ عرصہ بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دوبارہ آپ کو گیمبیا جانے کا ارشاد فرمایا۔ دوسری بار وہاں سے واپس تشریف لانے کے بعد آپ نے چند ماہ قیام کیا اور پھر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق گیمبیا واپس تشریف لے گئے۔

● — مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور ۲۶۔ جنوری کو تنزانیہ کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ اس سے قبل بھی مشرقی افریقہ میں فریضۂ تبلیغِ اسلام سرانجام دے چکے ہیں۔

● — مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب ۲۶۔ مارچ کو غانا سے واپس تشریف لائے ؂

# وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مَیں امۃ اللہ جان اشرف بیوہ چوہدری محمد اشرف قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن لنڈن معرفت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ۲۹ مینتاس روڈ لنڈن۔ایس۔ڈبلیو ۱۸۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴۔مارچ ۱۹۷۱ء حسبِ ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

(۱) میری موجودہ جائداد اِس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے مَیں اس کے ۱/۱۰ (دسویں) حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصّہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصّہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصّہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۲) لیکن میرا گزارہ صرف اِس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت آٹھ صد پچیس ۸۲۵/- روپے ماہوار ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر مورخہ ۲۴۔مارچ ۱۹۷۱ء سے نافذ کی جاوے۔

تفصیل جائداد:۔

۱۔ انگوٹھی طلائی تین عدد　۲۔ چوڑیاں طلائی تین عدد　۳۔ کڑا طلائی ایک عدد۔

کل وزن چھ تولہ قیمتی ایک ہزار روپیہ

العبد۔ امۃ اللہ جان اشرف　۲۴ ۳/۷۱

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن چوہدری سیکرٹری جماعتِ احمدیہ لنڈن ۲۹ مینتاس روڈ لنڈن۔ایس۔ڈبلیو ۱۸　۲۴ ۳/۷۱

گواہ شد:۔ شریف احمد باجوہ امام مسجد لنڈن ۱۶۔ گریسن ہال روڈ۔لنڈن۔ایس۔ڈبلیو۔۱۸۔　۲۴ ۳/۷۱

(۲) مَیں نذیراں بیگم زوجہ شیخ گلزار احمد صاحب امینی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱۱۔ہوپ سٹریٹ ڈاک خانہ ٹولی ہال ضلع ہڈرسفیلڈ صوبہ یارک شائر انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۷۰ء حسبِ ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائداد اِس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے:۔

۱۔ چوڑیاں ۱۲ عدد وزن ۱۸ تولہ قیمت -/۲۳۹۴ روپے
۲۔ کانٹے وزن ۲ تولہ۔ ہار گلے کا ۴ تولہ قیمت -/۹۰۰ "
۳۔ انگوٹھیاں ۶ عدد وزن ۳ تولہ قیمت -/۴۵۰ "
۴۔ گلبند ایک عدد وزن ۳ تولہ قیمت -/۴۵۰ "
۵۔ میرا حق مہر بذمہ میرے خاوند جو ہے وہ -/۱۰۰ "
میزان میری جائداد = -/۴۲۹۴ "

مَیں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصّہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصّہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصّہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر کوئی اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جو ترکہ بھی ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

الجد :- نذیراں بیگم

گواہ شد :- اقبال الدین امینی ولد محمد دین صاحب

3- HOPE STREET, FOLLY HALL,

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND

گواہ شد :- شیخ گلزار احمد امینی ولد دین محمد صاحب

11- HOPE STREET, FOLLY HALL

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND

گواہ شد :- صابرہ بیگم زوجہ کمال الدین امینی

17- HOPE STREET, FOLLY HALL

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND

(۳) میں بشریٰ پروین بنت شیخ گلزار احمد صاحب امینی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱۱ ہوپ سٹریٹ ڈاک خانہ فولی ہال ضلع ہڈرسفیلڈ صوبہ یارکشائر انگلستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے ۲۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ یہ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔

الامۃ :- بشریٰ پروین ۱/۱۰

گواہ شد :- اقبال الدین امینی ولد محمد دین صاحب امینی مرحوم

3- HOPE STREET FOLLY HOLL,

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND U.K.

گواہ شد :- شیخ گلزار احمد امینی

11- HOPE STREET, FOLLY HALL,

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND.U.K.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گواہ شد :- صابرہ بیگم

17- HOPE STREET, FOLLY HALL,

HUDDRESFIELD, YORKS, ENGLAND.U.K.

(۴) میں بشیر احمد اختر ولد محمد دین صاحب قوم بھٹوئے پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب حال براجے بوبراسٹہ بلاما میر الیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۷۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ایک سو اکیاسی لیون تیس سینٹ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ بشیر احمد اختر دارالرحمت غربی ربوہ۔ حال احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو سیرالیون۔ مغربی افریقہ۔ ۱/۱/۷۱

گواہ شد:۔ مقبول احمد ذبیح واقف زندگی

وصیت ۱۲۱۷۹ مبلغ اسلام بواجے بو براستہ بلاما سیرالیون ۱/۱/۷۱

گواہ شد:۔ کمال الدین حبیب احمد۔ احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو۔ وصیت ۱۷۴۳۱ ۱/۱/۷۱

(۵) میں ضیاء اللہ ولد چوہدری عزیز اللہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر تئیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۳ ای بی ڈاک خانہ عارف والہ ضلع ساہیوال صوبہ پنجاب حال بواجے بو براستہ بلاما سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ایک صد چھتیس لیون سات سینٹ ہے۔ میں تاریست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان) ہوگی۔

العبد:۔ ضیاء اللہ چیمہ چک ۶۳ ای بی عارف والہ ضلع ساہیوال حال بواجے بو براستہ بلاما سیرالیون۔ ۲۸/۱۲/۷۰

گواہ شد:۔ مقبول احمد ذبیح انچارج مشن احمدیہ مشرقی صوبہ بواجے بو سیرالیون۔ وصیت ۱۲۱۷۹ ۲۸/۱۲/۷۰

گواہ شد:۔ کمال الدین حبیب احمد۔ ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو سیرالیون۔ وصیت ۱۷۴۳۱ ۲۸/۱۲/۷۰

---

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ایک گزارش

کیا آپ کے حلقہ تبلیغ میں کوئی ایسی کتاب حال ہی میں چھپی ہے جس میں اسلام پر اعتراضات کئے گئے ہوں یا اسلام اور دیگر مذاہب کا مقابلہ کر کے دیگر مذاہب میں سے کسی مذہب کو اسلام سے بہتر اور برتر ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہو یا دیگر مذاہب کے پیروکاروں نے اپنے مذہب کے لئے ایسے دعاوی پیش کئے ہوں جو نادرست ہیں اور جن کی غلطی کو لوگوں کے سامنے لا" اسلام کی تبلیغ کے لئے مفید ہو۔

یا کیا کسی رسالے میں یا اخبار میں کوئی ایسا مضمون شائع ہوا ہے جس میں مندرجہ بالا امور کا ذکر ہو۔

اگر جواب اثبات میں ہے تو آپ مہربانی فرما کر وہ کتاب رسالہ یا اخبار ہمیں ضرور بھجوائیں۔ مرکز میں ایسی کتب، رسائل اور اخبارات کا موجود ہونا از بس ضروری ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

# نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

# تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

ملنے کا پتہ:۔

## سیفی برادرز

'رحمت منزل'۔ دارالرحمت وسطی ربوہ

## مفید اور مؤثر دوائیں

### نورِ کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

### تریاقِ اٹھرا

استقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفیدِ عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

### نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

### سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

## خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ کارہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور، فون نمبر ۵۲۶۲۳

شفاء بے بی ٹانک کے فوائد

(۱) یہ دوا بچوں کے دست، قے، بدہضمی کیلئے بے حد مفید ہے۔
(۲) مٹی اور کوئلے کھانے کی عادت دور کرتی ہے۔
(۳) کمزور اور سوکھے بچوں کو ہرا بھرا بناتی ہے۔
(۴) چڑچڑے اور ہر وقت رونے والے بچوں کو ہنس مکھ بناتی ہے
(۵) بچوں کے پیٹ کے کرم دور کرنے میں مفید ہے۔
(۶) دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کی نشوونما کو تیز کرتی ہے
(۷) کیلشیم اور وٹامنز کی کمی پورا کرنیکی قدرتی اور بے ضرر دوا ہے
قیمت فی شیشی ۲/۵۰ ڈاک سے منگوانے پر ۱/۵۰ زائد
تیار کردہ:- شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر
روگ کا سوگ نہ کر!
دمہ، ضیق النفس اور پرانی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!
کیونکہ
اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپکا کوئی عزیز دوست دمہ یا پرانی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-
ماہر معالج امراضِ دمہ پرانی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشیر والے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۰ شہر لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah


تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیئے

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ -/۷ روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

**الفضل** روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر)

# سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

**دوائی خاص**
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی ..... اوّلین ..... شہرۂ آفاق
**حبِّ اظہار جسٹرڈ**
مکمل کورس بیس روپے

**زدجامِ عشق**
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

**حبِّ مفید النساء**
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

**ہمارا اصول**
● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی
● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

**نرینہ اولاد گولیاں**
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

**حبِّ مسان**
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

**معین الصحت**
تلی، جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

**حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ**
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ